Digitized By Khilafat Library Rabwah

142

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۹ ماہ ظہور ۱۳۲۴ ہش | ۲۹ شعبان ۱۳۶۴ھ | ۹ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۸۶

3509. Ch. Fazl Ahmad Sb.
A-D. 9 of schools B.A.B.T.
Block No. 16
SARGODHA.
Dist. Shahpur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۸ ماہ ظہور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سوا آٹھ بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہل بیت اور خدام بھی بخیر و عافیت ہیں۔

قادیان ۸ ماہ ظہور آج بعد نماز عشاء مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک نے شیخ رحمت اللہ صاحب محلہ دار الفتوح کے مکان پر ایک تبلیغی جلسہ کیا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت کی صداقت پر تقریریں کی گئیں ؛

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۹ شعبان ۱۳۶۴ھ

ارتداد

مسلمانوں کے لئے نہ صرف مذہبی بلکہ سیاسی لحاظ سے بھی بہت بڑا خطرہ

(از ایڈیٹر)

آجکل ایک طرف تو آریہ صاحبان ستیارتھ پرکاش جیسی دلآزار اور اشتعال انگیز کتاب کی اشاعت پر زور دے رہے ہیں۔ اور اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ کہ گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو جیسے سیاسی لیڈر بھی آریوں کی حمایت میں یہ رائے ظاہر کر چکے ہیں۔ کہ حکومت سندھ نے ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے متعلق جو پابندی عائد کی ہے وہ جائز نہیں۔ اور دوسری طرف آریہ یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ایسے علاقوں میں جہاں کے مسلمان کہلانے والے صرف نام کے مسلمان ہیں۔ مسلمانوں کی غفلت اور کوتاہی سے وہ اسلامی تعلیم سے بالکل بے بہرہ اور ناواقف ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی غربت اور مفلوک الحالی کے شکار ہیں انہیں جس طرح بھی ممکن ہو ارتداد کے گڑھے میں گرا دیا جائے۔ اور مسلمانوں سے ان کا نام کا تعلق بھی باقی نہ رہنے دیا جائے۔

پہلی دفعہ جب آریوں نے ۱۹۲۳ء میں اس قسم کا حملہ ان علاقوں پر کیا۔ تو ایک شور مچ گیا۔ اور باوجود اس کے کہ آریوں نے سالہا سال سے اس مقصد کے لئے تیاریاں کر رکھی تھیں۔ انہیں اس قدر کامیابی نہ ہوئی جس قدر کہ وہ چاہتے تھے۔ اور جس کی انہیں پختہ امید تھی۔ اس وجہ سے آئندہ کے لئے انہوں نے اپنی سرگرمیاں خفیہ کر دیں۔ اور مسلمان غفلت کے لحاف اوڑھ کر سو گئے۔ آخر جب کسی گاؤں کے نومسلم راجپوتوں کو مرتد کر لیتے ہیں۔ تو مسلمانوں میں رنج و افسوس کی ایک ہلکی سی لہر اٹھتی ہے۔ جو مسلمان اخبارات تک پہنچ کر ختم ہو جاتی ہے۔ نہ اس کی طرف کوئی توجہ دیتا ہے۔ اور نہ کسی کے خیال میں یہ بات آتی ہے۔ کہ اندر ہی اندر آریہ دوسرے مسلم فرقوں کے ہندوؤں کی تائید اور مالی امداد کے ساتھ مسلمانوں کو مرتد کرنے کی جو مہم شروع کئے ہوئے ہیں۔ اس کا نتیجہ مذہبی اور سیاسی لحاظ سے کیا رونما ہوگا۔ اور مسلمان ہندوستان میں پہلے ہی قلیل التعداد ہوتے ہوئے جن مشکلات میں مبتلا ہیں ان میں کس قدر اضافہ ہو جائیگا۔

مسلمانوں کی یہ بے حسی اور بے توجہگی نہایت ہی افسوسناک ہے۔ اگر وہ سیاسیات کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں۔ اور مذہب کی طرف توجہ نہیں کر سکتے تو مسلمانوں کی تعداد میں ارتداد کی وجہ سے جو کمی واقع ہو رہی ہے اسے سیاسیات کی خاطر ہی کیوں محسوس نہیں کرتے اور کیوں اس کے ازالہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ کچھ عرصہ سے پے بہ پے یوپی کے کئی ایک دیہات کے متعلق اخبارات میں شائع ہو رہا ہے۔ کہ آریوں نے مسلمان کہلانے والے راجپوتوں کو مرتد کر کے ہندو بنا لیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی مزید خطرہ کی اطلاعات بھی چھپتی رہتی ہیں۔ حال میں ضلع علی گڑھ کے ایک قصبہ پرسارا کے متعلق شائع ہوا ہے۔ کہ وہاں کے نومسلم راجپوت جو اسلامی تعلیم سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ اور وہاں کے رسم و رواج اسلامی تعلیم کے نہ ہونے کی وجہ سے بالکل ہندوؤں جیسے ہیں۔ وہ آریوں کے شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ اور چونکہ ان کی مالی حالت بھی کمزور ہے۔ آریوں نے زر و مال پیش کر کے ان کو مرتد کرنا شروع کر دیا ہے۔ گزشتہ سال تقریباً ایک سو پچاس ایسے مسلمان راجپوت آریوں کی چکنی چپڑی باتوں اور زر و مال سے ہندو ہو چکے ہیں۔ اور اب گزشتہ ماہ جون کی ۲۸ تاریخ کو ۷۸ مسلمان شدھ کئے جا چکے ہیں۔ اور اگر یہی رفتار رہی تو چند ہی دنوں میں یہ سارا علاقہ قعر مذلت میں گر جائے گا۔

یہ افسوسناک خبر پنجاب کے مسلمان اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ مگر اس سے زیادہ کوئی اثر پیدا نہیں کر سکی۔ کہ "انقلاب" نے لکھدیا۔ کہ "فی الفور پرسارا میں ایک مبلغ بھیجکر صحیح حالات فراہم کئے جائیں۔" "زمیندار" نے لکھا "شدھی کا سد باب مسلمانوں کا اولین فرض ہے۔" اور "احسان" نے لکھا "تبلیغی جماعتیں فوراً توجہ کریں۔"

ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا ضلع علی گڑھ کے ہی ایک گاؤں گردھرپور کے مسلمان راجپوتوں کو آریوں نے مرتد کیا تھا۔ اور مسلمان اخبارات نے اس رنجدہ خبر کو اس علاقہ کے مسلمانوں کی طرف سے شائع کرتے ہوئے یہ بھی لکھا تھا۔ کہ اگر مسلم اداروں نے اس علاقہ کی طرف جلدی توجہ نہ کی۔ تو دوسرے مواضعات میں بھی مسلمانوں کو مرتد کرنے کے واقعات رونما ہوں گے۔ مگر کسی نے کچھ توجہ نہ کی۔ اور اب پرسارا کے ارتداد نے اس خطرہ کو پایۂ ثبوت تک پہنچا دیا ہے۔ کہ اس علاقہ میں آریہ ارتداد کو دوسرے مواضعات تک پھیلاتے چلے جا رہے ہیں۔

اس وقت ہم نے بھی لکھا تھا۔ اور درد مند مسلمانوں کو توجہ دلائی تھی۔ کہ وہ علماء سے مطالبہ کریں۔ کہ مرتد ہونے والے راجپوتوں کو آریوں کے پنجہ سے بچائیں۔ اور اگر علماء ایسا نہ کر سکیں اور اس کے لئے آمادہ نہ ہوں۔ تو چاہیئے کہ اسلام کا درد رکھنے والے مسلمان جماعت احمدیہ سے ملکر اس نہایت اہم فرض اور بہت بڑے ثواب کے کام کو سرانجام دینے کی کوشش کریں اور ارتداد کا مقابلہ کرنے کا کام احمدی مبلغین کے سپرد کر دیا جائے۔ یا کم از کم اتنا انتظام کر دیا جائے۔ کہ علاقہ ارتداد میں آریوں کا مقابلہ کرنے والے احمدی مبلغین کے راستہ میں علماء کسی قسم کی رکاوٹ نہ پیدا کر سکیں اور نہ ان کے کام میں رخنہ انداز ہوں۔ لیکن افسوس کہ اس بارہ میں بھی کسی طرف سے کوئی آواز سنائی نہیں دی۔ کاش مسلمان جلد سے جلد بیدار ہوں اور اس خطرہ سے بچنے کی کوشش کریں۔ جو نہ صرف مذہبی لحاظ سے بلکہ سیاسی رنگ میں بھی ان کے لئے بہت نقصان رساں ہے۔ کیونکہ ارتداد سے مسلمانوں کی تعداد میں اور زیادہ کمی واقع ہوتی جا رہی ہے۔ اور آبادی کے لحاظ سے ملنے والے سیاسی حقوق اور زیادہ خطرہ میں پڑتے جا رہے ہیں ؛

بھائی عبدالرحیم صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) شیخ مظفر حسن صاحب نئی دہلی بیمار ہیں۔ (۲) محمد شفیع صاحب کوٹ رحمت خان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۳) بشیر احمد صاحب لالت پور بعض مشکلات میں ہیں۔ (۴) محمد سالم اکبر صاحب دربھنگہ میں بیمار ہیں۔ (۵) پیر محمد عبداللہ صاحب گولیکی کا لڑکا عرصہ سے محاذ جنگ پر بھیجا رہا ہے۔ (۶) بابو عبدالرحیم صاحب اوورسیر نوشہرہ کی دو بچیاں بیمار ہیں۔ (۷) شیخ رحیم بخش صاحب موگا بعارضہ آشوب چشم بیمار ہیں۔ (۸) چوہدری محمد علی صاحب اٹھوال خود اور ان کا بچہ عبدالحی بیمار ہیں۔ (۹) حفیظ الرحمان صاحب فاروقی بمبئی بعض مشکلات میں ہیں۔ (۱۰) مولوی محمد نورالدین صاحب گولیکی کا لڑکا عبدالسلام ساؤتھ ایسٹ ایشیا کمانڈ کے محاذ جنگ پر ہے۔ اور خیریت سے واپسی کے خواہاں ہیں۔ (۱۱) جمعدار عبدالمجید صاحب بٹ ۱۲ اے بی پی او کی اہلیہ اور والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۲) مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ بنگال کی اہلیہ صاحبہ قادیان میں بیمار ہیں۔ (۱۳) سید اعجاز احمد صاحب قادیان کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۴) منور الدین احمد صاحب امرتسر امتحان میں کامیابی کے خواہاں ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

قبولیت دعا کا نشان چند دن ہوئے میرے ڈیڑھ سالہ بھائی جلیل احمد کو ام الصبیان کا سخت دورہ پڑا۔ ڈاکٹر اسکی زندگی سے نا امید ہو گئے اور اس کا سانس بھی رک رک کر آنے لگا۔ منہ سے جھاگ نکلنے لگی ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ اسے ڈبل نمونیہ ہو گیا ہے۔ عین اسوقت خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ڈلہوزی بذریعہ فون دعا کی درخواست کی حضور نے دعا فرمائی۔ اور ایک دوائی تجویز فرمائی۔ چنانچہ وہ دوا دی گئی۔ اور صدقہ بھی کیا گیا۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے چند گھنٹوں کے اندر نا امیدی کی حالت سے نجات بخشی۔ اور شام تک بالکل آرام ہو گیا۔ غرض خدا تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا قبول فرما کر میرے عزیز بھائی کو دوبارہ زندگی عطا فرمائی۔ خاکسار خلیل احمد ولد مولوی عطا محمد صاحب دارالبرکات شرقی قادیان۔

ولادت (۱) قریشی عبدالوحید صاحب رڑکی کے ہاں ۲۹ جولائی کو لڑکا پیدا ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نام عبدالکریم رکھا۔ (۲) مستری دین محمد صاحب قادیان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی جائے۔

دعائے نعم البدل میرے لڑکے ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب انچارج ریلوے ہسپتال کوہاٹ کے دو لڑکے بقضاء الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ بعد ازاں اب چار لڑکیاں ہیں۔ لڑکا کوئی نہیں ہے۔ رمضان کے مہینہ میں احباب تہ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ عزیز کو خدا تعالیٰ فرزند نرینہ عطا فرمائے۔ مرزا عبدالکریم کوہاٹ

احمدیہ پاکٹ بک کی ضرورت قاہرہ کے ایک احمدی دوست کو احمدیہ پاکٹ بک آخری ایڈیشن مصنفہ ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی فوری ضرورت ہے۔ اگر کوئی صاحب یہ کتاب دے سکیں تو مہربانی کر کے دفتر دعوۃ وتبلیغ میں پہنچا دیں۔ تا انکو بھیج دیجائے (ناظر دعوۃ وتبلیغ)

ایک گاؤں کو خطرہ ہمارا گاؤں سکھے وال ضلع لدھیانہ دریائے ستلج کے کنارے ہے۔ اردگرد کے گاؤں میں صرف یہی ایک گاؤں احمدیوں کا ہے۔ اور مخالفت زیادہ ہے۔ اس دفعہ دریا میں پانی کی زیادتی ہے۔ اور دریا اردگرد کے علاقہ کو گرا کر گاؤں کے بالکل نزدیک آگیا ہے جس سے گاؤں کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ جو روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ اس علاقہ کے غیر احمدی بہت خوش ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس گاؤں کو آباد رکھے۔ اور دریا کی زد سے بچا لے اور مخالفوں کے لئے ایک نشان بنائے۔ خاکسار محمد صدیق۔

مخالفین کی مخالفت ہمارے گاؤں میں خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے تین اشخاص بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اس وجہ سے گاؤں کے اکثر لوگوں نے طوفان بے تمیزی مچا رکھا ہے۔ اور خاکسار کو مالی یا جانی نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مفسدین کے شر سے محفوظ رکھے۔ حکیم محمد لطیف کھاڑک ضلع گوجرانوالہ

تبلیغی لٹریچر کی ضرورت ڈاکٹر نذیر احمد صاحب میڈیکل آفیسر گونڈار براستہ اسفارا کو احباب

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء

یہ امر احباب کرام کے ذہن نشین کرد دیا جا چکا ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ مجلس مشاورت ۱۹۳۹ء سے لازمی قرار دیا جا چکا ہے۔ اور اس کی ادائیگی تمام احباب کے لئے ضروری ہے۔ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح ایک ماہ کی آمد پر بحساب دس فیصدی مقرر ہے احباب سے یہ توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ماہ نومبر ۱۹۴۵ء سے قبل ادا کر کے مرکزی کارکنوں کے لئے سہولت پیدا کریں۔ تاکہ اخراجات جلسہ سالانہ میں کسی قسم کی دقت واقع نہ ہو۔ جو دوست چاہیں ان کو اجازت ہے۔ کہ اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ماہ بماہ اقساط میں ادا کرتے جائیں۔ (ناظر بیت المال)

بڑائی تعداد سے نہیں بلکہ قربانی سے ہوتی ہے

ہر وہ شخص جو "تحریک جدید کے جہاد" کے کسی نہ کسی حصے میں شمولیت کی سعادت رکھتا ہے۔ اسے نوٹ کر لینا چاہئے۔ کہ اس سال میں سے بیشتر حصہ گذر گیا۔ اور اب تھوڑا سا حصہ باقی ہے۔ اسی لئے ہر جماعت کو خواہ بڑی ہو۔ یا چھوٹی۔ شہری ہو۔ یا زمیندار ابھی سے کوشش کرنی چاہئے۔ کہ مقررہ میعاد کا آخری دن ختم ہونے سے پہلے اس کا وعدہ پورا ہو جائے۔

جن جماعتوں میں سیکرٹری تحریک جدید مقرر ہو چکے ہیں اور ان کی اطلاع مل چکی ہے۔ ان سیکرٹریوں کو تحریک جدید کے "وعدوں اور وصولی" کی فہرستیں بنا کر ارسال کی جا رہی ہیں۔ تا وہ تن دہی سے کام کریں۔ جن جماعتوں نے ابھی تک سیکرٹریوں کے مقرر کرنے کی اطلاع نہیں کی۔ انہیں چاہئے کہ بواپسی اطلاع فرمائیں۔ ایسی جماعتوں کے وعدوں کی فہرست بھیجنے والے کی خدمت میں ان کے امیر یا پریذیڈنٹ کے ذریعہ وعدے اور وصولی کی فہرست ارسال ہو رہی ہے۔ تا فہرست مکمل کرنے والے اور ان کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحبان پوری توجہ فرمائیں۔ یہ فہرستیں ان ہی جماعتوں کو ارسال ہو رہی ہیں۔ جن کے وعدوں کی رقوم کی وصولی بہت کم ہے۔ ان میں کئی بڑی بڑی شہری جماعتیں بھی ہیں۔ ہر جماعت کو حضور کا یہ ارشاد یاد رہنا چاہئے۔ فرمایا:۔

"کئی بڑی بڑی جماعتیں پیچھے ہیں۔ میں انہیں خاص طور پر ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ بڑائی تعداد سے نہیں۔ بلکہ قربانی سے ہوتی ہے۔ پس انہیں بڑائی کے قیام کے لئے بڑی قربانیاں دکھلانی چاہئیں"۔ (فنانشل سیکرٹری)

سالانہ اجتماع ـــــ اور ـــــ عملی مظاہرے

ہمارا عمل وہ چند خدمات ہیں جو ہمارے سپرد ہیں۔ ہر عمل کی اصلاح جہاں تقریر و تلقین۔ وعظ و نصیحت سے کی جاتی ہے۔ وہاں اس کا دوسرا طریق عملی نمونہ ہے۔ خدام کے سالانہ اجتماع پر عملی مظاہروں کا پروگرام بھی اسی غرض کے پیش نظر ہوتا ہے۔ خدام کو ان کی بعض خدمات کا عملی نمونہ ان مظاہروں میں پیش کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کو خدمات کے سرانجام دینے کا صحیح طریق معلوم ہو سکے۔ پروگرام کا یہ حصہ بھی مفید اور دلچسپ ہونے کے دونوں پہلو اپنے اندر رکھتا ہے۔ لیکن اس کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ خدام اپنے اجتماع میں کثرت سے شامل ہوں۔ (منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

قادیان میں عظیم الشان مذاہب کانفرنس کا انعقاد

حسب خواہش حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام وحسب فیصلہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ امسال ماہ دسمبر میں جلسہ سالانہ کے دنوں میں قادیان میں ایک عظیم الشان مذاہب کانفرنس منعقد کی جائیگی۔ جس میں تمام بڑے بڑے مذاہب کے نمائندگان کو دعوت دی جائیگی جو دوسرے مذاہب پر حملہ کئے بغیر اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرینگے۔ احباب جماعت کا فرض ہے۔ کہ کثرت سے غیر مسلم احباب کو اس میں شرکت کے لئے ابھی سے تیار کریں۔ اور اس کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔ [illegible] (نظارت دعوت وتبلیغ)

143

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا پیغام عالمگیر نہیں تھا

(۲)

حضرت یسوع کے متعلق دیگر اقوام کے اقوال اور رویہ

چہارم۔ چونکہ حضرت یسوع نے اپنے سارے زمانہ وعظ و تبلیغ میں غیر مذاہب کے متعلق کبھی کچھ نہیں کہا تھا۔ اس لئے کسی دوسرے مذہب کے پیروؤں نے ان سے کسی قسم کا تعرض نہ کیا۔ اور نہ ہی مخالفت کی وہ اس تمام عرصہ میں یہودیوں کے علماء کی بداعمالیوں اور بدکرداریوں کے متعلق ہی وعظ کرتے رہے۔ اور وہی ہمیشہ ان کی مخالفت پر کمربستہ رہے۔ دوسری قومیں اس جھگڑے کو اسرائیلیوں کا خانگی معاملہ سمجھتی تھیں حتیٰ کہ حکومتِ وقت بھی اس میں دخل نہ دیتی تھی۔ یہود کے شوروغل کرنے پر یہود کے قانون شریعت کے مطابق وہ حضرت یسوع کو صلیب دینے پر مجبور ہوئی تھی۔ ورنہ اسے ان کے وعظ ان کی شان و رتبہ سے کوئی واسطہ نہ تھا۔ چنانچہ جب یہود نے انہیں پکڑ کر پیلاطوس کی عدالت میں پیش کیا۔ تو اس نے دریافت کیا "کیا تو یہود کا بادشاہ ہے۔ یسوع نے جواب دیا۔ کیا یہ بات تو خود کہتا ہے۔ یا دوسروں نے میری نسبت تجھے بتائی ہے۔ پیلاطوس نے جواب دیا۔ کیا میں یہودی ہوں۔ تیری ہی اپنی قوم اور سردار کاہنوں نے تجھے میرے سپرد کیا ہے۔ تو نے کیا کیا ہے" (یعنی کس جرم کا مرتکب ہوا ہے) (یوحنا ۱۸/۳۵-۳۴) یہود نے پیلاطوس سے کہا ہم اہل شریعت ہیں اور شریعت کے مطابق یہ قتل کے لائق ہے۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو خدا کا بیٹا کہتا ہے۔ (یوحنا ۱۹/۷) پھر جو اور الزام یہود نے ان پر لگایا وہ یہ تھا۔ "ہم نے اس شخص کو تمام قوم کو بہکاتے قیصر کو خراج دینے سے رد کرتے ہوئے۔ اور یہ کہتے ہوئے پایا۔ کہ میں خود مسیح بادشاہ ہوں۔ تب پیلاطوس نے سردار کاہنوں اور لوگوں سے کہا۔ میں اس شخص کا کوئی قصور نہیں پاتا۔ اس پر وہ زیادہ برانگیختہ ہو کر کہنے لگے۔ یہ ساری کی ساری یہودی قوم کو گلیل سے لے کر یہاں یروشلم تک بہکاتا ہے" (لوقا ۲۳/۵)

اگر حضرت یسوع نے کبھی دوسری قوموں کی اصلاح اور ان کا روحانی بادشاہ ہونے کا دعوےٰ کیا ہوتا۔ تو یقیناً وہ ان کے عقائد باطلہ کے خلاف وعظ و نصیحت کرتے رہتے۔ اور یہود کی طرح ان کے علماء بھی مخالفت کرتے۔ اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر یہود کی پیٹھ ٹھونکتے۔ ادھر یہود بھی انہیں اشتعال دے کر مدد حاصل کرتے۔ بلکہ جس طرح یہود اسکریوطی کو روپے دے کر حضرت یسوع کی گرفتاری میں مدد لی تھی۔ اس طرح غیر قوموں کے لوگوں کو روپے دے کر جھوٹی سچی گواہیاں ان کے خلاف پیش کرتے۔

پیلاطوس نے جو ایک عادل اور منصف مزاج حاکم تھا بار بار اور ہر طریق سے انہیں بچانے کی کوشش کی۔ یہاں تک کہ یہود کے قومی جذبات کی بھی اپیل کی۔ اور کہا "کیا میں تمہارے بادشاہ کو چھوڑ دوں۔" "دیکھو اپنے بادشاہ کو" "کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دے دوں" لیکن ان ظالموں نے ایک نہ مانی۔ پھر حسب دستور زمانہ جو تحریر عبرانی۔ یونانی اور لاطینی میں ان پر الزام کی نسبت صلیب پر آویزاں کی گئی۔ اس کے الفاظ تھے "یسوع ناصری یہود کا بادشاہ" یہودیوں نے پلاطوس سے درخواست کی کہ بجائے ان الفاظ کے یہ لکھا جائے "یہ کہتا ہے کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں" لیکن پلاطوس نے جواب دیا۔ "جو کچھ مجھے لکھنا تھا وہ میں نے لکھ دیا ہے" گویا مشیت ایزدی ایسی ہی تھی۔ اور یہی ان کا صحیح رتبہ تھا۔

شاگردوں کا طریق عمل

(۵) پنجم واقعہ صلیب اور بیان کردہ رفع آسمانی کے بعد بھی حضرت یسوع کے شاگرد بالخصوص پطرس جو ان کے سب سے پہلے جانشین ہوئے ایک عرصہ تک صرف یہودیوں میں ہی وعظ و تبلیغ کرتے رہے۔ اور انہی کے معابد میں جا کر انہیں مخاطب کرتے رہے اور کسی اور قوم سے کوئی واسطہ نہ رکھا۔ اسرائیلیوں کو ہی ان کی بادشاہت کے قیام۔ داؤد کے تخت کے وارث اور ان کے نجات دہندہ کی آمد کی خوشخبری دیتے رہے (اعمال ۱/۱۵ اور ۲/۲۲-۲۹-۳۰-۳۶-۳۹) اپنے وعظوں میں انہوں نے خدا کی خدائی بھی حسب دستور یہود و توریت اسرائیلی گھرانے تک محدود رکھی۔ اعمال ۳/۱۳ میں پطرس کی زبانی مذکور ہے "ابراہیم۔ اسحٰق۔ یعقوب کے خدا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کی شان بلند کی"۔ خدا نے اقوام عالم نہیں کہا گیا۔ بلکہ صرف اپنی قوم اور اپنے آباد اجداد کا خدا قرار دیا۔ اس کے علاوہ سٹیفن کے سنگسار کئے جانے کے بعد حضرت یسوع کے جو پیرو مظالم سے ڈر کر منتشر ہو گئے تھے۔ انہوں نے بھی انطاکیہ وغیرہ شہروں میں حضرت یسوع کا پیغام بجز یہودیوں کے اور کسی کو نہ پہنچایا (اعمال ۱۱/۱۹)

غیر اقوام کو پیغام پہنچانے کی ابتدا کیونکر ہوئی

اسی دوران میں ایک واقعہ پیش آیا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کس طرح پینترا بدلا گیا۔ قیصریہ کے رہنے والے غیر قوم کے ایک صوبیدار نے ایک خواب میں فرشتہ دیکھا۔ جس نے اسے کہا کہ تیری دعائیں صدقہ و خیرات خدا کے حضور مقبول ہوئیں تو پطرس کو فلاں مقام سے بلا وہ تجھے ہدایت کرے گا۔ کہ تجھے کیا کرنا چاہیئے چنانچہ اس نے اپنے آدمی پطرس کے پاس بھیجے۔ ادھر پطرس نے خواب دیکھا۔ اور اسے حکم ہوا۔ کہ ان آدمیوں کے ساتھ بلاخوف و خطر قیصریہ کے صوبیدار کارنیلیس کے ہاں چلا جائے اس کے ہاں پہنچ کر پطرس نے صاف الفاظ میں اقرار کیا۔ کہ ایک یہودی کے لئے کسی غیر قوم کے شخص کے ہاں جانا۔ اور اس کی صحبت میں رہنا شریعت کے خلاف ہے لیکن خدا نے مجھے بتایا ہے۔ کہ میں کسی کو معمولی اور ناپاک نہ سمجھوں۔ اس لئے بلاحیل و حجت تمہارے پاس چلا آیا ہوں۔ (اعمال ۱۰/۲۸-۲۹) پھر آیت ۳۶ میں لکھا ہے "کلام جو خدا نے اسرائیل کی اولاد کے لئے بھیجا" آیت ۴۴ میں مذکور ہے۔ "جب پطرس یہ الفاظ ابھی کہہ رہا تھا۔ کہ روح القدس ان سب پر اترا۔ جو اس کلام کو سن رہے تھے۔ اور مختون جو ایمان لائے تھے۔ اور پطرس کے ہمراہ آئے تھے حیرت زدہ ہوئے۔ کیونکہ غیر قوموں پر بھی روح القدس کی نعمت نازل کی گئی" پطرس نے اس موقعہ پر کہا۔ "کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے۔ کہ انہیں بپتسمہ نہ دیا جائے۔ جنہیں ہماری طرح روح القدس نصیب ہوا ہے" اور تب اس نے ان کو خداوند کے نام سے بپتسمہ دیئے جانے کا حکم دیا۔ اعمال ۱۰/۴۵-۴۸ لیکن جب یہودیہ میں رہنے والے رسولوں اور بھائیوں کو معلوم ہوا کہ غیر قوموں کو بھی خدا کا کلام پہنچایا گیا ہے۔ تو پطرس کے یروشلم پہنچنے پر اس سے انہوں نے جواب طلبی کی۔ اور کہا۔ "کیا تو غیر مختون لوگوں میں گیا تھا۔ اور ان کے ساتھ کھانا کھایا تھا۔ پطرس نے اپنے کارنیلیس کے خواب وغیرہ کا سارا قصہ سنا کر کہا۔ کہ جب میں نے بولنا شروع کیا تو ان پر روح القدس اس طرح نازل ہوا۔ جس طرح کہ ہم پر ابتدا میں ہوا تھا۔ جب خدا نے انہیں بھی وہی نعمت عطا فرمائی۔ جو ہمیں خداوند یسوع پر ایمان لانے والوں کو نصیب ہوئی ہے۔ تو میں کون تھا کہ خدا کو روک سکتا۔ جب انہوں نے یہ باتیں سنیں۔ تو انہوں نے خدا کی حمد کی اور کہا تب خدا نے غیر قوموں کو بھی زندگی کے لئے توبہ بخشی۔ (اعمال ۱۱/۱-۱۸) اگلی آیت میں سٹیفن کی سنگساری کے بعد منتشر ہونے والوں کی صرف یہودیوں میں تبلیغ کرنے کا ذکر ہے۔

اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ غیر یہودیوں میں حضرت یسوع کا پیغام پہنچانے کی کس طرح ابتدا ہوئی۔ پطرس اور دوسرے شاگرد اپنے قول و فعل سے تسلیم کرتے ہیں۔ کہ حضرت یسوع کا پیغام غیر قوموں کے لئے نہیں تھا اگر وہ آیات جو عیسائی حضرت یسوع کے پیغام کے عالمگیر ہونے کی تائید میں پیش کرتے ہیں واقعی ان کے ارشادات ہوتے تو اس موقعہ پر پطرس کا اپنے معترضین کو خاموش کرنے کے لئے صرف یہ اقوال پیش کر دینا کافی اور سب سے بڑی اور اہم دلیل ہوتی۔ یا اگر معترضین کو جو بڑے متقدر اور سارا عرصہ وعظ حضرت یسوع کے ساتھ گذار چکے تھے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور ان کی صحبت سے فیضیاب ہوئے تھے ان کا علم ہوتا تو ایسا اعتراض کرنیکی جرأت ہی کیوں کرتے

عالمگیر پیغام کے متعلق آیات کی تشریح

ششم مندرجہ بالا حوالجات کے پیش نظر ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ حضرت یسوع کے عالمگیر پیغام سے متعلق آیات قطعی طور پر وضعی محرف اور مبدل ہیں اگر تھوڑی دیر کے لئے یہ تسلیم کر لیا جائے کہ یہ آیات ابتدا سے موجود تھیں تو یہ بھی ماننا پڑیگا۔ کہ یہ اسی قسم کے اقوال میں سے بعض اقوال ہیں جن میں نہایت مبالغہ سے کام لیا گیا ہے۔ اور وہ بالبداہت غلط اور خلاف واقعہ ہیں۔ مثلاً یوحنا کی آخری آیت ۲۱/۲۵ میں لکھا ہے۔" اور بہت سے کام ہیں۔ جو یسوع نے کئے جن میں سے ہر ایک اگر لکھا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ دنیا میں بھی وُہ کتابیں جو لکھی جاتیں گی سما نہ سکینگی"۔ گویا صرف تین سال کی زندگی میں یہودیہ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں حضرت یسوع نے اتنے کارنامے کئے کہ ان کا ضبط تحریر میں لانا بالکل ناممکن ہے۔ جو کچھ لکھا گیا ہے۔ وہ تو صرف چند اوراق ہیں چار شخصوں نے اپنے اپنے مذاق کے مطابق جمع کر دیا ہے۔ افسوس کہ وُہ بھی تضاد اور اختلافات کا مجموعہ ہے۔ اعمال باب ۲ میں حضرت یسوع کے شاگردوں پر روح القدس کے نزول اور ان کے مختلف زبانیں بولنے پر قدرت حاصل کرنے اور سننے والوں کے حیرت زدہ ہونے کے سلسلہ میں یروشلم میں رہنے والے یہودیوں کے متعلق پانچویں آیت میں لکھا ہے "ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے۔ خدا ترس یہودی یروشلم میں رہتے تھے"۔ یہودیوں کی قومی روایات کے پیش نظر یہ کہاں تک صحیح ہے۔ کہ آسمان کے نیچے رہنے والی ہر قوم میں سے یہودی اس زمانہ میں یروشلم میں رہتے تھے۔ کسی دوسری قوم میں سے کھانا تو درکنار وہ کسی غیر قوم سے میل جول رکھنا بھی بقول پطرس ناجائز اور خلاف شریعت سمجھتے تھے۔ ہاں اگر اس امر کو تسلیم کر لیا جائے کہ واقعی وہ یہودی آسمان کے تلے رہنے والی ہر قوم میں سے تھے تو پھر حضرت یسوع کا پیغام بھی آسمان کے تلے رہنے والی ہر قوم کے لئے تھا۔ اور اس طرح وُہ عالمگیر کہلانے کا مستحق ہے کیونکہ وُہ تمام یہودیوں کے لئے تھا۔

فضل کریم (بی۔ اے۔ ایل ایل بی)

ایک احراری مولوی صاحب کا چیلنج دینے کے بعد فرار

۲۸/۲۹ جولائی کی شب کو کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں میں احرار مجلس قائم کرنے کے لئے غیر احمدیوں کا جلسہ ہوا۔ جس میں مَیں نے بھی شرکت کی۔ لیکن مضامین کے دلچسپ نہ ہونے کے باعث اور رات کا کافی حصہ گزر جانے کی وجہ سے واپس آگیا۔ میرے بعد ایک نو احراری قاضی صاحب تقریر کے لئے اٹھے اور احمدیت کے خلاف غلط بیانیاں کرتے ہوئے احمدیوں کو جواب دینے کے لئے للکارا۔ مگر افسوس۔ کہ اُس وقت مجھے چیلنج کا علم نہ ہوسکا۔ اور نہ ہمارے کسی کارکن کو ہوا۔ صبح جب مجھے اس چیلنج کا پتہ چلا۔ تو مَیں نے لکھ بھیجا۔ کہ وقت مقرر کر کے جس موضوع پر جو چاہے بحث کر لی جائے۔ ہم تیار ہیں۔ جواب تحریری طلب کیا اور اپنا خط کئی غیر احمدیوں کی موجودگی میں محمود خاں صاحب غیر احمدی دوست کے ہاتھ بھیجا۔ انہوں نے جب مولوی اللہ بخش صاحب ساکن کوٹ قیصرانی کو خط دے کر جواب کے لئے کہا۔ تو انہوں نے کہدیا اب فراغت نہیں ہے۔ کھانے کے بعد جواب لکھ کر بھیجدیا جائیگا۔ میں انتظار میں رہا۔ آخر عصر کے وقت تحریری جواب ملا جس میں لکھا تھا" ہم تردید کر رہے ہیں کرتے آئے ہیں اور کرتے رہینگے۔ اگر آپ سے ہو سکے تو آپ خود لوگوں کو اکھٹا کر کے اعتراضوں کا جواب دے دیا کریں"۔

یہ تھا۔ مباحثہ کے چیلنج کو منظور کرنے کا جواب اور یہ بھی اُس وقت بھیجا جبکہ قاضی صاحب روانہ ہو رہے تھے۔ ابھی میں اپنے دروازہ پر آدمی سے خط لے کر پڑھ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھا قاضی صاحب تشریف لے جا رہے ہیں۔ میں نے اُن سے کہا آپ نے رات ہمیں چیلنج دیا۔ رات کو ہمیں اس کا علم نہ ہوسکا۔ صبح پتہ چلنے پر آپ کی طرف لکھا۔ اور یہ ہے آپ کے مولوی اللہ بخش صاحب کا جواب۔ اب ذرا ٹھہریئے۔ اسی وقت یا رات کو کسی اختلافی مسئلہ پر بحث کر لیں۔ یا آپ تقریر کریں۔ اور میں اس کا جواب دے دونگا۔ اس پر وہ کہنے لگے۔ اب ہمارا فلاں بستی میں جلسہ کا پروگرام ہے۔ اور وقت نہیں۔

اس گفتگو کے وقت تقریباً ۱۵/۲۰ غیر احمدی افراد تھے اگر کسی احراری کو مولوی صاحبان کی فراری کا ثبوت غیر احمدیوں کی زبان سے سننے کی ضرورت ہو مجھ سے مطالبہ کر سکتا ہے۔

میں نے کہا جب چیلنج دیا تھا۔ تو وقت کی بھی گنجائش نکالنی تھی۔ چلو کل واپس آجانا کہنے لگے یہ نہیں ہو سکتا۔ ہمارے پاس کتابیں نہیں ہیں۔ میں نے کہا جب ثبوت نہ دے سکتے تھے۔ تو پھر چیلنج دینے کا کیا فائدہ؟ کہنے لگے فلاں بستی میں ہمارے چیلنج کے جواب میں کسی احمدی نے آواز نہیں اٹھائی اور یہاں جلسہ میں بھی کسی نے آواز نہ اٹھائی۔ میں نے جواب دیا۔ جب مجھے چیلنج کا علم ہوا۔ میں نے فوراً چیلنج کی قبولیت لکھ بھیجی مگر اب آپ ٹال مٹول کر رہے ہیں۔ غلط پراپیگنڈہ کا کیا فائدہ؟ جس بستی میں کوئی احمدی نہ ہو۔ وہاں چیلنج دیں تو کون سُن کر جواب دے سکتا ہے؟ آخر دوسرے غیر احمدی احباب کہنے لگے۔ جانے دیجئے۔

اس پر میں نے سیٹھ عبداللہ دین صاحب کا ۲۰ ہزار روپیہ انعام والا اشتہار اپنے دستخط کر کے دے دیا۔ کہ اس کا جواب لکھ کر اگلی دفعہ لانا۔ اس کی میں نے رسید چاہی تو کہنے لگے کہ سننے والے دوست گواہی کے لئے کافی ہیں۔

واقعی احمدیت حقیقی اسلام ہے۔ اور ان مولویوں نے اپنے دین کو اور ایمان کو کھوکھلا کر رکھا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو صراط مستقیم کے پانے کے خواہشمند ہو کر ایسے واقعات سے فائدہ اٹھا کر حق اور باطل میں امتیاز کر لیتے ہیں۔ والسلام خادم احمدیت

سردار محمد اکبر قیصرانی کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان

صحابہ کرامؓ کا قرآن کریم سے عشق

صحابہ رضی اللہ عنہم کو قرآن کریم سے عشق تھا اُن کے ہر چھوٹے بڑے کے اندر اسے دوسروں تک پہنچانے کا بے پناہ جذبہ موجزن تھا۔ چنانچہ مذکور ہے۔ کہ حضرت عبداللہؓ بن مسعود ابھی کم سن اور بکریاں چرایا کرتے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ نے دولتِ اسلام بخشی۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ جب مسلمان نہایت کمزور حالت میں تھے حتیٰ کہ علانیہ عبادت الٰہی بھی نہ کر سکتے تھے۔ مگر مسلمان تبلیغ کے فرض میں کوتاہی نہ ہونے دیتے تھے۔ وہ جمع ہوتے اور باہمی مشورہ سے تجویز کی کہ قریش کو قرآن کریم سنایا جائے۔ نوعمر عبداللہ بن مسعود نے اپنے آپ کو اس امر کے لئے پیش کیا۔ یہ کام ازحد مشکل اور سخت خطرناک تھا۔ وہ قریش جو کھلے بندوں نماز بھی نہیں پڑھنے دیتے تھے۔ وہ بھلا قرآن سننے کی کہاں تاب رکھتے تھے۔ لہذا صحابہؓ نے ان کی پیشکش کو قبول کرنے میں تامل کیا اور کہا کوئی ایسا شخص ہو۔ جس کا خاندان وسیع ہو۔ تا اُس کے خاندان کے ڈر سے انہیں اس پر حملہ کرنے میں جھجک محسوس ہو۔ مگر یہ نوجوان بھلا کہاں خطرات کو دیکھ کر رکنے والے تھے۔ انہوں نے کہا نہیں مجھے ہی جانے دو میرا خدا میرا محافظ ہے۔ اگلے روز جب قریش کی مجلس لگی ہوئی تھی۔ یہ مخلص مجاہد وہاں جا پہنچے اور قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دی۔ قریش مشتعل ہو گئے اور آپ پر ٹوٹ پڑے اور اس قدر مارا کہ چہرہ متورم ہو گیا۔ لیکن قربان جایئے اس شمع قرآنی کے پروانہ کے کہ پھر بھی زبان بند نہ ہوتی۔ اور جب فارغ ہو کر واپس آتے تو پھر دوبارہ قریش کے پاس قرآن سنانے کے لئے جانے کا شوق تھا۔

(مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے صفحہ ۳۔۱۵۲)

صحابہؓ کے اس نمونہ کو پیش نظر رکھیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ ذیل ارشاد کو ملاحظ فرمائیں۔

"...... اللہ تعالیٰ نے اسی جماعت کو جو مسیح موعودؑ کے ہاتھ سے تیار ہوتی ہے۔ اُسی جماعت کے ساتھ شامل کیا ہے۔ جو رسول للہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تیار کی تھی۔ اور چونکہ جماعت کی ترقی ایسے ہی لوگوں کے نمونہ سے ہوتی ہے۔ اس لئے تم جو مسیح موعود کی جماعت صحابہ کی جماعت سے ملنے کی آرزو رکھتے ہو اپنے اندر صحابہ کا رنگ پیدا کرو۔ اطاعت ہو تو ویسی ہو باہم محبت اور اخوت ہو تو ویسی ہو۔ غرض ہر رنگ میں ہر صورت میں وہی شکل اختیار کرو جو صحابہ کی تھی"۔ (ملفوظات احمدؑ صفحہ ۱۸۱)

پس صحابہ کا رنگ ہمارے اندر پیدا ہونا چاہیئے عبداللہ بن مسعود کی طرح ہم میں بھی یہ جذبہ پُرجوش ہونا چاہئے۔ کہ قرآن سیکھیں اور مصائب و شدائد کی پرواہ نہ کرتے ہوئے دوسروں تک پہنچائیں۔

قادیان میں ۲۵ اگست تا ۲۵ ستمبر قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کا بہترین موقع ہے۔ ہر مجلس اپنا نمائندہ بھیجے۔ جو اس چشمہ سے خود سیراب ہو کر اپنے بھائیوں کی پیاس کو بھی بجھائے اور دوسرے لوگوں تک اس کو پہنچائے اور ایسے افراد کے ذریعہ دور دور تک پہنچایا جا سکے۔ مہتمم تعلیم القرآن مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے زیر اہتمام ہندوستان کے مختلف علاقوں میں تبلیغ احمدیت

کلکتہ

مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ سلسلہ یکم سے ۲۲؍ جولائی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ تین مرتبہ لیکچر دیئے۔ پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ درس القرآن تبلیغی و تربیتی درس باقاعدہ ہر روز دیتا رہا۔ درس کا سلسلہ کامیاب ہے۔ غیر احمدی اصحاب بھی شامل ہوتے ہیں۔ اور بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ ایک سو افراد کو ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ بارہ احمدی اراکین کو خصوصیت کے ساتھ تبلیغی اسباق دیئے۔ چندوں کی تحریک کی۔

پونچھ کشمیر

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ یکم سے دس جولائی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ چار تقریریں مختلف امور پر کیں۔ پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ ۵۷۲ اصحاب کو بذریعہ اجلاس اور انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ ایک مناظرہ ایک غیر احمدی مولوی سے ہوا۔ وفات مسیح کے متعلق میں نے قرآن و احادیث سے دلائل پیش کئے۔ اس کے متعلق ہندوؤں نے بھی تسلیم کیا کہ مخالف مولوی معقول جواب نہیں دے سکا۔ اس عرصہ میں درس کا سلسلہ باقاعدہ جاری رہا۔ ۲ اصحاب نے بیعت کی۔ ہمارے خلاف اس علاقہ میں عناد زیادہ ہے۔

مالابار

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری یکم سے ۷ جولائی کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں دو لیکچر دیئے۔ ایک تبلیغی اور ایک تربیتی۔ کئی افراد کو ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ تربیتی درس دیتا رہا۔ ایک فرد بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہوا۔ تحریکات مرکز کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ دو مقامات کا دورہ کیا۔

صوبہ سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سندھ یکم سے ۷ جولائی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ چار مقامات کا دورہ کیا۔ ۱۲۵ اشخاص کو پیغام احمدیت پہنچایا۔ ایک لیکچر دیا۔ جماعت کی تنظیم کی۔ تبلیغی درس دیتا رہا۔ ایک اجتماع میں مختلف جہات سے مولوی آئے ہوئے تھے۔ وہاں مولوی احمد سعید امروہی سے وفات مسیح پر مناظرہ ہوا۔ خاکسار نے دلائل وفات مسیح پیش کئے۔ مولوی احمد سعید صاحب نے جوابی تقریر کی۔ جب جواب الجواب کے لئے باری آئی۔ تو مولوی صاحب اور ان کے فریق نے شور مچا دیا۔ اور اٹھ کر چلے گئے۔ حق پسند طبائع پر اس کا اچھا اثر پڑا۔ روہڑی میں ایک تبلیغی جلسہ کر کے مختلف اصحاب نے تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے تقریر کی۔

عینو والی (سیالکوٹ)

چودھری عطاء اللہ صاحب دیہاتی مبلغ حلقہ عینو والی یکم سے ۱۳؍ جولائی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں ایک مناظرہ ہوا۔ اور ۵ لیکچر دیئے۔ تیرہ مقامات کا دورہ کیا۔ تین صد اشخاص کو تبلیغ احمدیت کی۔ دو کس بیعت کر کے مشرف بہ احمدیت ہوئے۔ چار احمدی احباب کو تبلیغی مسائل کے بارہ میں نوٹس لکھوائے۔ دیگر تحریکات کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔

سہارن پور

مولوی فضل الدین صاحب ۱۶؍ جولائی سے ۳۰؍ جولائی تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس اثناء میں ۳ لیکچر دیئے۔ روزانہ درس قرآن دیا۔ شہر سہارنپور اور بجوپورہ کے دیہات میں اجتماعی اور انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ بیس افراد کو ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ بہت سے معزز اصحاب زیر تبلیغ ہیں۔

کپورتھلہ میں تبلیغی جلسہ

مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ سے لکھتے ہیں۔ ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب آف موگا کے دو لیکچر یہاں ہوئے۔ ایک سناتن دھرم سبھا میں ہوا۔ حاضرین میں ہندو مسلم اور سکھ اصحاب شامل تھے۔ تقریر ہندو مسلم اتحاد پر تھی۔ جو بہت مقبول ہوئی۔ دوسری تقریر جوبلی ہال میں ہائی سکول کے طلباء اور سٹاف کے مجمع میں ہوئی۔ یہ بھی ہندو مسلم اتحاد کے موضوع پر تھی۔ یہ بھی بہت پسند کی گئی۔

تبلیغی جلسہ لجنہ اماء اللہ کوئٹہ

اہلیہ صاحبہ شیخ عبد العزیز صاحب پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ کوئٹہ سے لکھتی ہیں۔ کوئٹہ کی جماعت کی لجنہ اماء اللہ کا اس سال کا بڑا تبلیغی جلسہ ۱۰ جولائی کو شیخ عبد العزیز صاحب ملتانی کے مکان پر منعقد ہوا۔ احمدی مستورات کے علاوہ غیر احمدی اور غیر مسلم مستورات بھی شامل ہوئیں۔ تلاوت قرآن و نظم کے بعد صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ پیشگوئی مصلح موعود۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات عورتوں پر۔ درود شریف۔ نئی تہذیب اور خدا کی تعریف کے مضامین پر تقاریر ہوئیں۔ جلسہ خدا کے فضل سے نہایت پر اثر اور کامیاب رہا۔

موضع بھمہ میں تبلیغی جلسہ

مستری برکت علی صاحب موضع بھمہ سے لکھتے ہیں۔ یہاں کے احمدی دوست کبھی کبھی تبلیغی جلسے کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ایک جلسہ ۳؍ جون کو کیا گیا۔ مولوی بشیر احمد صاحب دیہاتی مبلغ اور بابو محمد صادق صاحب نیز ایک اور دوست مغل پورہ گنج سے تشریف لائے۔ رات کو تقریریں کیں۔ دن کے وقت ایک برات کو اجتماعی رنگ میں تبلیغ کی۔ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور وفات مسیح علیہ السلام پر تقریریں کیں۔

دھاریوال میں سالانہ تبلیغی جلسہ

سید احمد علی صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ دھاریوال میں ۱۳؍ جولائی کو ۳ بجے بعد دوپہر جلسہ شروع ہوا جس میں مولوی نور الحق صاحب انور نے فضائل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریر کی۔ خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر $1\frac{1}{2}$ گھنٹہ تک تقریر کی۔ آخر پر جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم اے نے تقریر فرمائی۔ رات کو مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب نے تقریریں کیں۔ اگلے دن ۱۴؍ جولائی کو $\frac{1}{2}$ ۱۰ بجے سے $\frac{3}{4}$ ۳ بجے شام تک جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی چراغ دین صاحب اور مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری اور گیانی واحد حسین صاحب نے تقاریر کیں۔ اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ حاضری کافی تھی۔

شاہ مسکین کا سالانہ تبلیغی جلسہ

سید ولایت شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ شاہ مسکین لکھتے ہیں۔ ۳۰؍ جون و یکم جولائی کو جلسہ منعقد ہوا۔ مرکز سے مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی اور گیانی واحد حسین صاحب تشریف لائے۔ ہفتہ کے روز اجلاس ۳ بجے بعد دوپہر سے سات بجے شام تک رہا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد سید سلطان محمد صاحب شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے احسانات پر تقریر کی۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی نے مدلل اور عمدہ پیرایہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض بتائی۔ اور احمدی احباب کو قرآن کریم کے زیادہ سے زیادہ مطالعہ کی طرف متوجہ کیا۔ گیانی واحد حسین صاحب نے احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ صدر سید لال شاہ صاحب نے تقاریر پر مختصر ریمارکس کئے۔ دوسرے روز صبح دس بجے اجلاس شروع ہوا۔ فیض الحسن صاحب نے احمدیت کی صداقت پر تقریر کی۔ سید سلطان محمود صاحب شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے لیکر آج تک لوگوں کے خیالات و اعتقادات میں جو انقلاب آیا اس کا ذکر کیا۔ سید محمد امین شاہ صاحب دیہاتی مبلغ نے اسلام ایک زندہ مذہب ہے کے موضوع پر تقریر کی۔ ملک احمد حسن صاحب رہتاسی نے معجزات کی حقیقت پر لیکچر دیا۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی نے اجرائے نبوت پر پر از معلومات تقریر کی۔ گیانی واحد حسین صاحب نے نہایت دلچسپ پیرایہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی طرف لوگوں کو توجہ دلائی۔ آخر میں صدر محترم کے ریمارکس اور دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

پھیرو چیچی میں تبلیغی جلسہ

مولوی احمد خاں صاحب نسیم انچارج مقامی تبلیغ لکھتے ہیں۔ موضع پھیرو چیچی ضلع گورداسپور میں ہمارا تبلیغی جلسہ ۵؍ جولائی کو منعقد ہوا۔ مولوی محمد عثمان صاحب مولوی میرو والی صاحب ہزاروی اور محمد منشی خاں صاحب نے مختلف مضامین پر عمدہ تقاریر کیں۔ خاکسار نے دو تقریریں صداقت حضرت مسیح موعودؑ اور موجودہ زمانہ کی حالت پر کیں۔ جلسہ کی حاضری تسلی بخش تھی۔ مستورات کے لئے بھی جلسہ میں شامل ہونے کا انتظام تھا۔ اور وہ کافی تعداد میں شامل ہوئیں۔ جلسہ کا انتظام جماعت احمدیہ پھیرو چیچی کی طرف سے تسلی بخش تھا۔ جس کے لئے وہ شکریہ کی مستحق ہے۔

غازی کوٹ

غلام رسول صاحب یکم جولائی سے ۳۱؍ جولائی تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس اثناء میں انیس (۱۹) مقامات کا دورہ کیا۔ اور ۸۰۱ اصحاب کو ملاقات کر کے تبلیغ احمدیت کی۔ چار افراد کو تبلیغ کے مسائل سکھائے۔ چندوں کی تحریک کی۔ دو مناظرات مختلف مسائل پر مخالفین سے کرنے گئے۔ دو لیکچر دئے گئے۔ درس باقاعدہ دیتا رہا۔

لالہ موسیٰ میں تبلیغی جلسہ

حکیم محمد قاسم صاحب قریشی امیر جماعت لکھتے ہیں۔ ۹ جولائی کو تبلیغی جلسہ کیا گیا۔ ہندو، سکھ اور مسلمان شرفاء کو مدعو کیا گیا۔ مولوی عبد الغفور صاحب نے غیر احمدی علماء کے عقائد کا نقشہ نہایت واضح پیرایہ میں کھینچنے کے بعد اجرائے نبوت ثابت کی۔ اور ناجی فرقہ کی تعیین کی۔ دوران تقریر میں ایک ملا نے کچھ غنڈے ساتھ لا کر شور و شر کرنا چاہا۔ مگر پولیس نے امن قائم رکھا۔ دوسرے روز بعد نماز مغرب دس بجے جلسہ شروع ہو کر ایک بجے شب ختم ہوا۔ جس میں مولوی اسماعیل صاحب فاضل دیالگڑھی نے تقریر فرمائی۔ جو زمیندار طبقہ کے لئے بہت موثر ثابت ہوئی۔

انبالہ شہر

بابو کرامت اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ ماہ جون کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ بفضل خدا ماہ زیر رپورٹ میں انصار اللہ خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ نے مختلف مقامات میں تبلیغ کی۔

ہیں۔ غیر احمدی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ بمبئی کے تمام حصوں میں جا کر انفرادی اور اجتماعی طور پر تبلیغ کی جاتی رہی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کشمیر کی قابل تعریف مستعدی اور سرگرمی

جماعتہائے احمدیہ کشمیر کا تیسرا سالانہ جلسہ اس دفعہ ۲۸-۲۹ جولائی کو رشی نگر میں منعقد ہوا۔ اگرچہ بعض وجوہ کے باعث جلسہ کے انتظامات بہت دیر سے شروع ہوئے۔ اور کارکنوں کو صرف دو اڑھائی ہفتے تمام انتظام کے لئے ملے۔ پھر بھی شیخ محبوب الٰہی صاحب صدر جلسہ کمیٹی خواجہ عبدالرزاق صاحب ڈار صوبائی سکرٹری مال۔ خواجہ غلام احمد صاحب ڈار صوبائی سکرٹری ضیافت۔ خواجہ عبدالسبحان صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ آسنور۔ خواجہ محمد عبداللہ صاحب میر قائد خدام الاحمدیہ رشی نگر۔ اور دیگر کارکنوں نے اس جوش اور اخلاص سے کام کیا کہ یہ احباب کرام خاص تعریف کے مستحق ہیں۔ مرکز سے آنے والے علماء نے بھی فرمایا کہ صوبائی تنظیم کے قیام کے بعد جماعت ہائے کشمیر کا ضبط و نظم اور طریق کار بہت ترقی پذیر ہو گیا ہے۔

جلسہ سے قبل رشی نگر کی مستورات نے اپنے مکانوں کی لپائی کی۔ خوشخط اصحاب نے زیر قیادت ماسٹر محمد صابر صاحب دیواروں پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات، اشعار اور مفید نصائح لکھیں۔ اور آرائش کا انتظام کیا۔ خدام الاحمدیہ نے سڑکیں بنائیں۔ گلی کوچوں کو درست کیا۔ اور سارے گاؤں کی صفائی کی۔ ۲۷ر جولائی کو بوقت دوپہر حضرت مولانا محمد عمر صاحب، ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم، مرزا محمد لطیف صاحب چودھری عبدالواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کے ہمراہ تشریف لائے۔ احباب جماعت نے گاؤں سے باہر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ ۲۸ر جولائی کو جلسہ شروع ہونے والا تھا ۲۶ و ۲۷ جولائی کی درمیانی رات کو دریائے وشیو کا درمیانی عارضی پل گر گیا۔ دریائے وشیو اس جگہ تین حصوں میں ہو کر بہتا ہے۔ درمیانی حصہ میں ایک تیس چالیس فٹ لمبا درخت سطح پر رکھا ہوا ہے جس پر سے لوگ گزرتے ہیں۔ اس کا وزن سوا ڈیڑھ سو من کے قریب ہو گا۔ چونکہ آسنور۔ کوریل وغیرہ کے احباب نے اس دریا کو عبور کر کے آنا تھا اس لئے جب تک اس پر پل نہ بن جاتا۔ مستورات اور بچوں کا پہنچنا محال تھا۔ ۲۷ر جولائی کو بعد نماز جمعہ ایک طرف سے رشی نگر کے وہ خدام و انصار جو ڈیوٹی سے فارغ ہو سکتے تھے اس جگہ پہنچے۔ اور دوسری طرف آسنور کے ستر اسی خدام و انصار اور مولوی ابوالعطاء صاحب مع طلبہ جامعہ احمدیہ (جو آجکل آسنور میں مقیم ہیں) آ گئے۔ اس پل کو اپنی جگہ پر قائم کرنے میں بڑی دقت پیش آئی کئی بار لب بام پہنچ کر کام از سر نو کرنا پڑا۔ پونے چار بجے شام سے پونے نو بجے تک پورے پانچ گھنٹے ڈیڑھ دو سو احباب ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہو کر اس سے ایک قسم کی کشتی لڑتے رہے۔

چونکہ اگلے روز جلسہ تھا جوں جوں شام کا وقت قریب آتا اضطراب بڑھتا جاتا۔ آخر ذمہ دار کارکنوں کی یہ رائے ہوئی کہ اگر ضرورت پڑے تو رات کو گیس کی روشنی میں یہ کام جاری رکھا جائے۔ مگر خدا تعالیٰ نے فضل کیا۔ اور مغرب کے وقت پل اپنی جگہ قائم ہو گیا۔

اگر ایک طرف طلبائے جامعہ احباب کے ساتھ مل کر ان کی حوصلہ افزائی کرتے رہے تو دوسری طرف چودھری عبدالواحد صاحب امیر جماعت اور شیخ محبوب الٰہی صاحب نائب امیر پتھر لانے میں احباب کا ہاتھ بٹاتے رہے۔ غرضیکہ تمام نظارہ احباب کی جانفشانی اور اخلاص کا خوشکن مظاہرہ تھا۔

اس دوران میں ایک ناخوشگوار حادثہ بھی پیش آیا خلیفہ عبدالرحیم صاحب کنٹرولر آف سپلائز کشمیر کے صاحبزادے خلیفہ عبدالمومن صاحب بھی پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے جوش و اخلاص میں انہوں نے اپنی پیٹھ پر ایک ڈیڑھ من وزنی پتھر اٹھایا۔ مگر اسے اٹھا کر نہ سکے اور وہ گر کر ان کی دائیں ٹانگ پر لگا جس سے سخت چوٹ آئی۔ اگرچہ ہڈی ٹوٹنے سے بچ گئی۔ مگر ٹانگ پر سخت ضرب آئی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے کشمیر کے دور افتادہ بھائیوں کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ایک عینی شاہد)

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو

"شباکن"

استعمال کریں۔ قیمت نکمید قرص عہ بجائے ۱۲ قرص ۱/۳

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

وصیتیں

نوٹ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے

سکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۶۹۸ منکہ بدر الجہاں بیگم زوجہ علم الدین صاحب قوم پٹھان عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن رامپور ریاست بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ مئی ۱۹۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- بذمہ خاوند۔ مبلغ دس روپے ماہوار جیب خرچ جو مجھے میرے خاوند کی طرف سے ملتا ہے میں ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں گی۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ العبد بدر الجہاں بیگم موصیہ۔ گواہ شد علم الدین خاوند موصیہ گواہ شد:۔ احمد دین جمیل سکرٹری جماعت احمدیہ پوپہ

نمبر ۸۷۰۱ منکہ حشمت اللہ خان ولد نعمت اللہ خان صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سالہ پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ مئی حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت جائیداد ایک مکان ہے جس میں میری والدہ ہمشیرہ حصہ دار ہیں۔ ازروئے شریعت جو میرا حصہ بنتا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد ۳۷/۶/- ہے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد حشمت اللہ خان دارالعلوم۔ گواہ شد ممتاز علی صدیقی موصی نور ہسپتال۔ گواہ شد محمد ابراہیم احمدی موصی واقف زندگی دارالعلوم

نمبر ۸۷۰۱ منکہ سکینہ بی بی زوجہ چودھری دیوان صاحب قوم جٹ کاہلوں عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۰R/۱۴۵ ڈاکخانہ جہانیاں منڈی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ مئی ۱۹۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے مہر ۵۰۰/- زیور طلائی وزنی ۲ تولہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا مرنے پر ثابت ہو تو اس پر وصیت حاوی ہو گی۔ الامۃ سکینہ بی بی موصیہ گواہ شد:۔ محمد دیوان خاوند موصیہ گواہ شد:۔ غلام علی چک نمبر ۱۰R/۱۴۵

دنیا میں ایسی کوئی جماعت نہیں سوائے جماعت احمدیہ کے جس کا یہ دعویٰ ہو کہ مرنے کے بعد اس کے لوگ بفضل خدا جنت کے وارث ہونگے

ثبوت از قرآن شریف

خدا تعالیٰ سورۃ توبہ آیت ۱۱۱ میں فرماتا ہے:۔ ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ ط یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی جان و مال خرید لیا ہے۔ اس کے بدلہ میں ان کے لئے جنت ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں جو ربانی مصلح مبعوث فرمایا ہے اسکو الہاماً یہ بتایا ہے کہ اس جماعت کے وہ لوگ خواہ مرد ہوں یا عورت اپنی جائیداد کا کم از کم ۱/۱۰ اور زیادہ سے زیادہ ۱/۳ حصہ وصیت کر کے اسلامی خدمات کے لئے دیں گے اور اپنے اعلیٰ نمونہ اور جان و مال سے اسلامی خدمت بجا لائیں گے ان کے لئے یقینی جنت ہے

ثبوت از حدیث

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی سب کے سب جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے اور جنتی فرقہ کی یہ علامت بتلائی کہ ما انا علیہ واصحابی یعنی وہ میرے اور میرے اصحاب کے طریق پر ہو گا۔ اس طریق محمدی کی صراحت سورہ یوسف کے آخری رکوع میں بھی بیان کی گئی ہے کہ آپ اور آپ کے اصحاب کا اصل کام تبلیغ اسلام ہے۔ اس معیار کے مطابق اس زمانہ میں تمام جہان میں اپنی جان و مال سے تبلیغ اسلام کرنے والی جماعت صرف جماعت احمدیہ ہے پس خدا اور اس کے رسول کے احکام کے مطابق صاف صاف ثابت ہے کہ جنتی فرقہ جماعت احمدیہ ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم جو جنتی راہ اختیار کرتے ہیں۔ اور بدقسمت ہیں وہ لوگ جو صداقت صاف سمجھ لینے پر بھی اسکے خلاف جہنمی راہ اختیار کرتے ہیں۔ مرنے کے بعد مذکورہ دو راہوں کے سوائے تیسری کوئی راہ نہیں۔ اس ربانی سلسلہ کی صداقت کے متعلق اردو انگریزی گجراتی وغیرہ زبانوں میں لٹریچر صرف ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

اخبار "الفضل" کی ترقی

اخبار "الفضل" کی ترقی کی ایک موثر صورت یہ ہے کہ جن دوستوں کی خدمت میں وی پی بھیجے گئے ہیں - وہ انہیں وصول فرمالیں اور واپس کر کے دفتر کو نقصان نہ پہنچائیں - اس صورت میں دفتر کے نقصان کے ساتھ ان کو بہت بڑا نقصان ہوگا - کیونکہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے روح پرور اور ایمان افزا خطبات ملفوظات اور ارشادات سے محروم ہو جائیں گے - (مینیجر)

AAA160
Digitized By Khilafat Library Rabwah

یہ ہیں اُن کی چالیں
اِن سے انھی کو نیچا دکھایئے

نفع خوروں کو ایسا ہی منہ توڑ جواب دینا چاہیئے - ان کے فریب میں نہ آیئے - اگر زیادہ دام لینے کی کوشش کریں تو رسید لیکر پولیس میں رپورٹ کیجئے -

بلیک مارکیٹ سے
ہرگز نہ خریدیئے
اس طرح بلیک مارکیٹ کا خاتمہ ہو جائیگا

حکومت ہند کے محکمہ انفرمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ نے شائع کیا

آپکو رمضان شریف اور تعلیم ترجمۂ قرآن کریم کیلئے قادیان میں
مترجم قرآن مجید ساتھ لانے کی ضرورت نہیں

کیونکہ خاکسار نے

حمائل شریف مترجم طبع جدید

مطبوعہ مکتبہ احمدیہ (جس کا ترجمہ سلسلہ کے دو مقتدر بزرگوں حافظ روشن علی صاحب و حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہما نے تحت اللفظ اور بامحاورہ کیا ہے) کے تمام نسخے خرید کر مختلف قیمت کی جلدیں آپکے لئے تیار کروا رکھی ہیں۔

حجم ۸۸۵ صفحہ (۱) مجلد ۱۲/۸ (۲) ۔۔۔ (۳) ۔۔۔ (۴) سپیشل کلاتھ ۔۔۔ (۵) سپیشل ۔۔۔ یہ حمائل ترجمہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے والوں کے لئے ایک بے نظیر تحفہ ہے - کاغذ اعلیٰ سفید چکنا لگایا گیا ہے

المشتہر حکیم محمد عبد اللطیف مینیجر کتابستان شہید قادیان شریف

باجازت امور عامہ

ضرورت رشتہ

ایک پرانے مخلص احمدی قریشی خاندان کی دو تعلیم یافتہ لڑکیوں کے رشتہ کی ضرورت ہے - دونوں لڑکیاں امور خانہ داری سے پوری واقف تندرست اور اچھی شکل و صورت کی ہیں ایک لڑکی نے بی اے اور دوسری نے انگریزی کی پانچویں جماعت تک پڑھی ہے - علاوہ دیگر ضروری صفات کے لڑکے کا متمدن کا شہری ہونا ضروری ہے - قادیان میں رہائش رکھنے والے قریشی خاندان سے وابستہ لوگوں کے رشتوں کو ترجیح دیجائیگی - الف معرفت مینیجر الفضل قادیان

باجازت امور عامہ

ضرورت رشتہ

مخلص احمدی نوجوان کنوارا عمر ۲۲ سال قوم قریشی ملازم فورج میٹرک پاس مشاہرہ مبلغ ۷۵ روپے ماہوار کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے - رشتہ مخلص احمدی خاندان کا ہو عمر ۱۸ - ۲۰ سال خواندہ خوبصورت - امور خانہ داری سے واقف - ذات کی پابندی ضروری نہیں - باقی امور خط و کتابت سے معلوم ہو سکتے ہیں -
ا - ح معرفت شیخ عبد الحفیظ احمدی
حاجی پورہ سیالکوٹ شہر

خاندان حضرت مسیح موعودؑ میں مقبول
ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں

ہمارے پاس نہایت سالہا سال کی تجربہ شدہ درد نقرس - عرق النساء - وجع المفاصل وغیرہ ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں موجود ہیں جس سے خلق خدا استفادہ حاصل کر رہی ہے - حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ فرماتے ہیں - اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے آپکی گولیوں کے استعمال سے بفضلہ کرمہ تعالیٰ اب بالکل آرام ہے - اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو - دوست فائدہ اٹھائیں - خلق خدا کے فائدے کے پیش نظر قیمت ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک -

اس کے علاوہ سالہا سال سے مجرب المجرب سرمہ جالا پھولا - ناخونہ - دھند پانی بہنا - خارش وغیرہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر اعظم سے کم نہیں - قیمت دو روپے فی تولہ علاوہ محصول ڈاک - سفوف زندگی - کھانسی - بخار - پیٹ درد - دمہ - گلے کی خراش - کمزوری اعضائے رئیسہ بھی خون وغیرہ جملہ امراض کے لئے اکسیر - قیمت فی تولہ سوا روپیہ علاوہ محصول ڈاک - مرہم - جو کہنہ پھوڑے پھنسیوں کا بنکال کا اکسیر - قیمت فی تولہ چھ آنہ علاوہ محصول ڈاک

مینیجر راجپوت دوائی گھر قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۸ اگست۔ گوام ریڈیو نے خبر دی ہے۔ کہ آج اتحادی جہازوں نے منگویا کے پاس ایک سمندری ہتھیار گھر پر بم برسائے۔ اور کیوشو میں ایک اہم ریلوے سنٹر کی خبر لی۔ کاگاشیما کو بھی نشانہ بنایا۔

واشنگٹن ۸ اگست۔ امریکن بحری بیڑے کے ایک افسر نے بتایا۔ کہ امریکن جہاز اب پھر خاص جاپان کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ بہت جلد حملے شروع کر دیئے جائینگے۔

ماسکو ۸ اگست۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر سونگ مارشل سٹالن سے ملاقات کر چکے ہیں۔ آپ کل یہاں پہنچے تھے۔ اب دوسرے روسی لیڈروں سے ملاقات کرینگے۔ یہ گفتگو پوٹسڈم کانفرنس کی وجہ سے التواء میں پڑ گئی تھی۔

لنڈن ۸ اگست۔ کل رات تین گھنٹہ تک برطانیہ کی نئی کیبنٹ کا جلسہ ہوتا رہا۔ نئی گورنمنٹ کے فارن سیکرٹری نے بتایا۔ کہ حکومت کے تبدیل ہو جانے سے برطانیہ کی خارجہ پالیسی پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔

میڈرڈ ۸ اگست۔ جنرل فرانکو نے ایک سرکاری اعلان میں کہا۔ کہ کب سپین نے اتحادی قوموں میں شمولیت کے لئے اپنا نام پیش کیا تھا؟ کہ اس کو اس میں داخل نہیں کیا گیا۔ ہم اس میں شمولیت کے خواہاں ہی نہیں۔

گلمرگ ۸ اگست۔ شملہ کانفرنس کے دوران میں مولانا ابوالکلام آزاد اور لارڈ ویول کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی۔ اسے منظر عام پر لانے کا کوئی امکان معلوم نہیں ہوتا۔ مولانا آزاد نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ وائسرائے نے اس خط و کتابت کے صیغہ راز میں رکھنے کی تاکید کی تھی۔ اور وہ کارروائی وائسرائے کی ہدایات کے مطابق منظر عام پر آ نہیں سکتی۔

لنڈن ۸ اگست۔ دنیا بھر کے یہودیوں کی کانفرنس کے ڈیلی گیٹوں نے جو حال ہی میں پولینڈ سے واپس آئے ہیں۔ بیان کیا۔ کہ پولینڈ پر چھ سال جرمنوں کا قبضہ رہا۔ اس عرصہ میں ۳۵ لاکھ یہودی جرمنوں کے ہاتھوں ہلاک ہوئے۔

قاہرہ ۸ اگست۔ وزیر اعظم مصر نقراسی پاشا نے مصری پارلیمنٹ سے ایسے اختیارات کی درخواست کی ہے۔ جن کے مطابق آپ حکومت برطانیہ سے ۱۹۳۶ء کے اینگلو مصری اتحاد کے معاہدہ کی ترمیم کے لئے بات چیت کریں گے۔ آپ نے کہا۔ مصری حکومت کو ملک معظم کی حکومت سے مذاکرات کرنے میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی۔

لنڈن ۸ اگست۔ استنبول میں اس وقت اس قدر بے چینی کی حالت پائی جاتی ہے۔ کہ نہ معلوم کیا ہو جائے گا۔ یورپ کی جنگ کے خاتمہ کے تین ماہ بعد بھی استنبول میں سرچ لائٹیں لگی ہوئی ہیں۔ یہ لائٹیں خطرہ معلوم کرنے کے لئے ہیں۔ اور وہ خطرہ ترکی کو روس سے ہے۔

لاہور ۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنمنٹ پنجاب نے رمضان کے سلسلہ میں مسلمانوں کے لئے ایک ماہ کے لئے ۵ چھٹانک کھانڈ فی کس عام راشن سے زیادہ دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اور اس سلسلہ میں تمام ڈسٹرکٹ حکام کو بذریعہ تار اطلاع دے دی گئی ہے۔

شیلانگ ۸ اگست۔ ہندوستانی فوج میں تخفیف شروع ہو گئی ہے۔ شیلانگ کے ۱۵ سپاہی ڈسچارج ہو کر اپنے گھروں میں پہنچ گئے ہیں۔ آسام گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سرکاری ملازمتیں سابق فوجی ملازموں کے لئے مخصوص رکھی جائینگی۔ ضروری قابلیت رکھنے والے سابق فوجی سپاہیوں کو سرکاری آسامیوں کے لئے درخواستیں کرنی چاہئیں۔

شملہ ۸ اگست۔ سر فیروز خاں نون نے جنگی خدمات کے سلسلہ میں مابعد جنگ کے معاوضہ جات کے بارے میں وزیر اعظم اور پنجاب کیبنٹ کے دیگر وزراء سے کانفرنس کی۔

لاہور ۸ اگست سونا ۱۲|۸۷ روپے چاندی ۱۳۷ پونڈ ۵۲|۲| - امرتسر سونا ۸۱|۱۲| چاندی ۱۳۷ پونڈ ۵۲|۲| روپے۔

لنڈن ۸ اگست۔ لنڈن کے روسی سفارتخانہ میں پیرس کی اس اطلاع پر اظہار رائے سے انکار کر دیا گیا۔ کہ روس اور ترکی کے باہمی معاہدہ کی تجدید کے متعلق جو بات چیت روسی اور ترکی حکومت کے مابین ہو رہی تھی وہ ختم ہو گئی ہے۔

لنڈن ۸ اگست۔ ہندوستان کے سلسلے میں لیبر گورنمنٹ کے ارادوں کے متعلق بہت سی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ابھی تک برطانوی گورنمنٹ نے ہندوستان کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا۔ اور نہ اس وقت تک کوئی فیصلہ ہو سکتا ہے۔ جب تک کہ وزارت کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوتی۔ اخبارات میں جو اطلاعات شائع ہو رہی ہیں۔ وہ محض قیاسی آرائیوں پر مبنی ہیں۔ اور مختلف نامہ نگار لیبر پارٹی کی پالیسی سے اپنے اپنے مطلب اخذ کر رہے ہیں۔

بمبئی ۸ اگست کل رات ایک میٹنگ میں مسٹر جناح کو آئندہ انتخابات لڑنے کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی تھیلی پیش کی گئی۔ یہ انتخابات پاکستان کے موضوع پر لڑے جائینگے۔

لنڈن ۸ اگست۔ اتحادیوں نے جاپان کے شہر ہیروشیما پر جو نیا بم گرایا۔ اسکی تباہی کو دیکھ کر اتحادی اور جاپانی دونوں بھونچکے رہ گئے۔ ہیروشیما کا بہت بڑا حصہ بالکل تباہ ہو گیا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ ایٹم بم کس جگہ گرا۔ مگر اب معلوم ہوتا ہے۔ کہ شہر کے بیچوں بیچ گرا۔ اس شہر میں سات ندیاں بہتی ہیں۔ جن سے آگ بجھانے میں بہت مدد مل سکتی تھی۔ مگر آگ چاروں طرف پھیل گئی۔ اور کل شام تک بھی آگ بھڑک رہی تھی۔ نشانہ کے چاروں طرف کی ہر ایک چیز تباہ ہو گئی۔ سوائے ایسی چیزوں کے جو کنکریٹ اور سیمنٹ سے بنائی گئی تھیں۔ تاکہ ان کے ذریعہ بمباری سے پناہ حاصل کی جا سکے۔ ہمارے ہوائی جہاز پیر کو پونے دس بجے نشانہ کے علاقہ پر پہنچے جس ہوا باز نے بم گرایا۔ اس نے بتایا کہ جب بم گرا۔ تو میں نشانہ سے دس میل دور تھا۔ لیکن بم کے گرنے سے ایسا معلوم ہوا۔ کہ بھاری توپ کا گولہ ہمارے پاس سے گذر گیا۔ تین منٹ کے اندر اندر دھواں آٹھ میل بلندی پر پہنچ چکا تھا۔ ایک امریکن ابزرور نے بتایا۔ کہ ایٹم بم کا گرنا اور پھٹنا ایسا ہیبتناک تھا۔ اور اس نے اس قدر تباہی مچائی۔ کہ جسے دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔

ٹوکیو میں جاپان کے وزیر اعظم کے مکان پر جاپانی وزیروں اور افسروں کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں ان کو بتایا گیا کہ ایٹم بم سے ہیروشیما میں کتنا نقصان ہوا۔ جاپانی اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ لوگوں کو شہری عمارتوں کے علاقے سے چلے جانا چاہیئے۔ کیونکہ ابھی اور ایسے بم گرنے والے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس ایک بم سے اس قدر نقصان ہ[وا] ہو سکتا ہے جس قدر دو ہزار بھاری بمبار وں کے حملے سے ہوتا ہے۔

واشنگٹن ۸ اگست مسٹر ٹرومین واپس وائٹ ہاؤس ...

کپڑے کی نایابی نے کیا حالت پیدا کر دی ہے

ایک پرانے وفادار کی طرف سے حکومت کو تنبیہہ

اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ میں حسب ذیل خبر شائع ہوئی ہے:-

ہانسی ۸ اگست۔ خان صاحب محمد رفیق صاحب ایڈیٹر "آزاد ہند" سابق آنریری مجسٹریٹ نے حکومت کو تنبیہہ کی ہے۔ کہ اگر کپڑے کی سپلائی کے متعلق ان کی اپیل منظور نہ کی گئی۔ تو وہ خود اس کے خلاف ایکشن لینگے۔ آپ نے اپنے اخبار میں لکھا ہے۔ بے شک میں حکومت کا ایک چوتھائی صدی سے وفادار چلا آ رہا ہوں۔ لیکن اب میں اپنے جائز حقوق حاصل کرنے سے ہرگز نہ چوکونگا۔ اور اگر ضرورت محسوس ہوئی۔ تو خود اس امر کا تدارک کرونگا۔ میں اپنے بچوں کو بھوکے مرتے کس طرح دیکھ سکتا ہوں۔ اور کس طرح انہیں ننگا پھرتے دیکھ کر خاموش رہ سکتا ہوں۔ اب میں نے حکام بالا سے ملنا چھوڑ دیا ہے۔ کیونکہ چیتھڑے پہن کر ان سے ملاقات نہیں ہو سکتی۔ آخر میں آپ نے لکھا ہے۔ کہ میں گورنروں کے ہانسی میں ورود پر متواتر پندرہ سال سے ملاقات کے لئے جاتا رہا ہوں۔ مگر اب جبکہ گورنر بہادر اگست میں یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ میں ان سے ملاقات نہیں کر سکوں گا۔ کیونکہ میرے پاس پہننے کے لئے کپڑے نہیں ہیں۔

ایک معزز اور با اثر انسان کو کپڑے کی نایابی کی وجہ سے جب اس درجہ تکلیف پہنچ رہی ہے۔ اور حکومت کا پرانا وفادار ہوتا ہوا وہ تنگ آمد بجنگ آمد کا اعلان کر رہا ہے۔ تو اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ عام لوگ کس قدر مشکلات میں مبتلا ہیں۔ اور اگر کپڑے کے متعلق ان کی مشکلات کا انسداد جلد سے جلد نہ کیا۔ تو کیسے خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں۔ حکومت کو بہت جلد اس خطرہ کو محسوس کر کے اس کے انسداد کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

لنڈن ۸ اگست۔ پوٹسڈم کانفرنس میں ایران سے فوجیں ہٹا لینے کا جو فیصلہ ہوا۔ اس کے مطابق فوجیں ہٹانے کا تیاریاں کسی قدر شروع ہو گئی ہیں۔ اور بہت جلد اس بات کا فیصلہ ہو جائیگا۔